بر تربیت، صنعتِ تحریر، انتشارِ حق حتیٰ کہ زبان کی غلطیاں بھی موجود ہیں۔ مثلاً صاف و شفاف رات کا سحر، جھوٹے اصطلاحات، وحشت اور شک کے ساتھ توجہ کیا۔

آخر میں یہ کہہ دینا ضروری ہے کہ مغربی مصنفین کا اللہ، نبی، وحی، اور کتاب کا تصور ہمارے تصور سے بالکل مختلف ہے اس لیے ایک مسلمان مترجم کے لیے ضروری ہے کہ اسلام سے متعلق ان کی ہر تصنیف کا ترجمہ کرتے وقت اِس بنیادی اختلاف کو واضح کر دے تاکہ پڑھنے والا ان کی غلطیوں پر متنبہ ہو جائے۔

شانِ خدا تالیف مولانا عبدالرحمٰن صاحب عاقل رحمانی۔ ضخامت ۴ ۷ صفحات، کتابستان، قیمت ایک روپیہ۔

کتاب کا موضوع وجودِ باری ہے۔ تالیف میں کسی منطقی ترتیب کو ملحوظ نہیں رکھا گیا ہے۔ سب سے پہلے چند یونانی اور یورپین فلاسفہ کے اقوال اثباتِ وجودِ خالق کے بارے میں درج کیے ہیں۔ اس کے بعد چند ملحدین کے شبہات کا جواب دیا گیا ہے۔ پھر ایک باب مادہ اور روح سے متعلق ہے۔ اس کے بعد "قرآن اور وجودِ خالق" کے عنوان کے تحت بتایا ہے کہ وجودِ خالق کے ثبوت میں قرآن کا طرزِ استدلال کیا ہے۔ یہ ساری بحث کا اہم ترین پہلو تھا، اسے پوری طرح واضح اور مکمل ہونا چاہیے تھا اور قرآنی طرزِ استدلال کی نوعیت اور حکماء و فلاسفہ کے طرزِ استدلال سے اِس کے بنیادی فرق کو پوری طرح واضح کر دینا چاہیے تھا۔ اِس کے بعد ایک باب تصورِ توحید سے متعلق ہے۔ اِس میں دیگر مذاہب سے مقابلہ کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ توحید اسلام کے ساتھ مخصوص ہے۔ ساتھ ہی توحید کے لیے چند دلائل پیش کیے ہیں۔ سب سے آخری باب اسماء و صفات سے متعلق ہے۔ اِس میں اللہ کے ننانوے ۹۹ ناموں کو مختلف عنوانات کے ماتحت جمع کیا ہے اور بتایا ہے کہ قرآن میں اُن کے ذکر کا مقصد کیا ہے۔